دین اسلام میں حسن اخلاق کو بہت بلند مقام حاصل ہے، حسن اخلاق صرف سماجی فریضہ نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ایک دینی فریضہ اور ایمان کا حصہ ہے، قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں حسن اخلاق کی بہت ساری فضیلتیں بیان کی گئی ہیں، آپ ﷺ کی بعث کا مقصد جہاں توحید خالص کی تعلیم اور اس کی ترویج واشاعت اور شرک کی بیخ کنی تھی وہیں مکارم اخلاق کی تکمیل اور اس کی ترویج واشاعت بھی آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد تھا۔

دنیا میں حسن اخلاق سے عزت ووقار بڑھتا ہے۔لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے، خاندان اور معاشرہ خوشحال بنتا ہے، دشمن دوست بن جاتے ہیں، لوگوں میں باہمی تعاون اور ہمدردی بڑھتی ہے، جس شخص کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں وہ دنیا میں لوگوں کے دلوں پر راج کرتا ہے اور آخرت میں اللہ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔آئندہ سطور میں حسن اخلاق کی کچھ فضیلتیں بیان کی جارہی ہیں۔اللہ ہم سب کو حسن اخلاق کا پیکر بنائے آمین۔

۱/ حسن خلق بہت بڑی نیکی ہے: **عن النواس بن سمعان رضی الله عنه قال سألت رسول الله ﷺ عن البر والاثم فقال : البر حسن الخلق والاثم ما حاک فی نفسک وکرهت أن یطلع علیه الناس (صحیح مسلم)**

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: تمام نیکیاں حسن خلق ہیں، اور گناہ یہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور اس پر لوگوں کا مطلع ہو جانا تم پر ناگوار گزرے۔

یہ بات واضح رہے کہ اس حدیث میں سلیم الفطرت لوگوں کی بات کہی گئی ہے، البتہ وہ لوگ جن کی فطرت مسخ ہوگئی ہے جو فحاشی وبدکاری کو آزادی اور عین اخلاق سمجھتے ہیں ان کے تعلق سے یہ بات نہیں ہے۔

۲/ سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اچھے اخلاق والا ہے: **عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: اِن من خیارکم أحسنکم أخلاقاً (متفق علیه)**

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم میں اچھے اخلاق والا ہے۔

عام طور پر اس شخص کو اچھا اور نیک سمجھا جاتا ہے جو زاہد وعابد ہو، نفلی صلاتیں زیادہ پڑھتا ہو، نفلی صیام زیادہ رکھتا ہو ذکر الٰہی میں مشغول رہتا ہو بلاشبہ یہ بھی اچھا انسان ہے لیکن اس کی ساری نیکیاں اس کی ذات تک محدود ہیں، اسی لئے حدیث میں اس شخص کو زیادہ اچھا اور نیک کہا گیا ہے جو زیادہ اخلاق مند ہو ہر ایک کا حق صحیح طریقہ سے ادا کرتا ہو، اللہ کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کرتا ہو، لوگوں سے خندہ روئی سے ملتا ہو اور نرم خوئی کا مظاہرہ کرتا ہو، کسی کی بدگوئی اور عیب جوئی نہ کرتا ہو اور نہ ہی غیبت و چغلخوری کرتا ہو، سب وشتم، الزام تراشی، ظلم وزیادتی اور دھوکہ وفریب دہی سے دور رہتا ہو، کسی کے بارے میں بدگمانی نہ رکھتا ہو۔

۳/ حسن اخلاق والے اللہ کے محبوب بندے ہیں: **قال رسول الله ﷺ أحب عباد الله الی الله أحسنهم خلقا (مستدرک حاکم ، سلسلة صحیحة)** یعنی : اللہ کے نزدیک اس کے محبوب بندے اچھے اخلاق والے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے **(یا أیها الناس أفشوا السلام وأطعموا الطعام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنة بسلام)** (صحیح سنن ترمذی وابن ماجہ)

یعنی: اے لوگو! سلام کو عام کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ، جب لوگ راتوں کو سو رہے ہوں تو صلاۃ پڑھو، جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

سلام کرنا اور لوگوں کو کھانا کھلانا ان دونوں اعمال کا تعلق لوگوں سے ہے، جبکہ رات میں قیام اللیل کا تعلق اللہ اور انسان کے درمیان ہے۔

۴/ حسن اخلاق ایمان ہے: نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: **أکمل المؤمنین ایمانا أحسنهم خلقا وخیارکم خیارکم لنسائهم (صحیح سنن ترمذی)** یعنی: کامل ایمان والے وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہیں اور تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لئے بہتر ہو۔

ایمان کی مثال بیج کی ہے بیج جتنا زیادہ طاقتور ہوگا درخت اتنا ہی گھنا سایہ دار اور پھلدار ہوگا' درخت' پہاڑ بلکہ ہر چیز کی مضبوطی کا اندازہ اس کی جڑوں اور بنیادوں سے لگایا جاتا ہے۔اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر بندہ لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش تو آتا ہے لیکن اللہ جس کا حق سب پر مقدم ہے اگر اس کے حق کو ادا نہیں کرتا ہے تو آخرت میں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

۵/ حسن اخلاق اللہ کا حکم اور نبی ﷺ کی وصیت ہے: ارشاد ربانی ہے ﴿خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)﴾ (الأعراف)
یعنی: معاف کر دیا کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے اعراض کرو۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: **اتق الله حيثما كنت واتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن (صحيح سنن ترمذی)**
یعنی: جہاں بھی رہو اللہ کے تقوی کے ساتھ رہو' اور برائی کے بعد نیکی کر لو وہ برائی کو مٹا دے گی' اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔

۶/ حسن اخلاق دنیا کی عظیم دولت ہے: آپ ﷺ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا **(أربع اذا كن فيك فما عليك ما فاتك من الدنيا حفظ أمانة ' صدق حديث وحسن خليقة وعفة فی طعمة. (صحيح الجامع)**
یعنی: اگر چار خصلتیں تمہارے اندر پیدا ہو گئیں تو گویا تمہیں ساری دنیا مل گئی' امانت کی حفاظت' سچ بولنا' حسن اخلاق اور حلال کھانا۔

۷/ جو اچھا اخلاق والا ہے وہی نبی اکرم ﷺ کا سچا پیروکار ہے: **عن أنس رضي الله عنه قال : كان رسول الله ﷺ أحسن الناس خلقاً (متفق عليه)** نبی اکرم ﷺ تمام انسانوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے۔

۸/ حسن خلق دنیا کی بقاء اور عمر میں اضافہ کا سبب ہے: **قال النبی ﷺ حسن الخلق وحسن الجوار يعمران الديار ويزيدان فی الأعمار . (مسند أحمد ' سلسلة صحيحة)**
یعنی: حسن اخلاق اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک دنیا کی بقاء اور عمر میں اضافہ کا ذریعہ ہیں۔

۹/ قیامت کے دن ترازو میں وزنی عمل حسن اخلاق ہوگا: نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: **ما من شيء أثقل في الميزان من حسن الخلق . (سنن ترمذی)** **یعنی**: حسن خلق سے زیادہ ترازو میں کوئی وزنی عمل نہیں ہوگا۔

قال رسول الله ﷺ يا أبا ذر ألا أدلك على خصلتين هما أخف على الظهر ' وأثقل في الميزان من غيرهما ' قال بلى يا رسول الله قال عليك بحسن الخلق وطول الصمت فوالذي نفس محمد بيده ما تجمل الخلائق بمثلهما. (مسند البزار ' أبو يعلى ' طبراني ' ترغيب وترهيب ' حسنه الألبانی فی السلسلة الصحيحة)

نبی اکرم ﷺ نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں دو ایسی خصلتیں نہ بتاؤں جو بہت ہلکے و آسان لیکن ترازو میں بہت وزنی ہیں؟ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا ضرور اے اللہ کے رسول ﷺ' فرمایا: حسن خلق اور لمبی خاموشی' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے مخلوق نے اس جیسا خوبصورت عمل نہیں کیا۔

۱۰/ ایک شخص عمدہ اخلاق سے صوام وقوام کے درجے کو پا سکتا ہے: **عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ: ان المؤمن ليدرك بحسن خلقه درجة الصائم القائم . (صحيح سنن أبو داؤد' صحيح الترغيب والترهيب)**

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن اپنے حسن اخلاق سے روزہ دار اور قیام اللیل پڑھنے والے کے اجر کو پا لیتا ہے۔

عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال : ان المسلم المسدد ليدرك درجة الصوام القوام بآيات الله لكرم ضريبته وحسن خلقه .(مسند أحمد وطبراني ' صحيح الجامع)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک توفیق شدہ مومن اپنے حسن خلق اور کریمانہ طبیعت سے روزہ دار اور قیام میں اللہ یعنی قرآن کی (لمبی لمبی) آیات کی تلاوت کرنے والے کے اجر کو پا لیتا ہے۔

١١/ حسن اخلاق جنت میں اور بدخلقی جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے: ارشاد باری تعالی ہے ﴿وَسَارِعُواْ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (133)الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاء وَالضَّرَّاء وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ(134) ﴾(آل عمران)

یعنی: اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو متقین کے لئے تیار کی گئی ہے' جو لوگ خوشحالی اور تنگی میں خرچ کرتے رہتے ہیں' اور غصہ کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں' اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال سئل رسول الله ﷺ عن أكثر ما يدخل الناس الجنة ؟ قال : تقوى الله وحسن الخلق ' وسئل عن أكثر ما يدخل الناس النار؟! قال : الفم والفرج (اسناده حسن: صحيح سنن ترمذی وابن ماجه ومسند أحمد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کس چیز کی وجہ سے سب سے زیادہ لوگ جنہم میں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا اللہ کا تقوی اور حسن اخلاق کی وجہ سے' اور یہ بھی پوچھا گیا کہ کس وجہ سے سب سے زیادہ لوگ جہنم میں جائیں گے؟ فرمایا: منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

عن أبي أمامة الباهلي رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : أنا زعيم ببيت فی ربض الجنة لمن ترک المراء وان كان محقا ' وببيت فی وسط الجنة لمن ترک الكذب وان كان مازحاً وببيت فی أعلى الجنة لمن حسن خلقه (حسن :صحيح سنن أبوداؤد)

ابوامامہ باہلی سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں جنت کے نچلے حصہ میں اس شخص کے لئے گھر کا ضامن ہوں جو حق پر ہوتے ہوئے بھی بلا وجہ کی بحث وتکرار اور ضد کو چھوڑ دے' اور اس شخص کے لئے جنت کے وسط میں ایک گھر کا ضامن ہوں جو مزاح میں بھی جھوٹ نہ بولے' اور جنت کے بلند وبالا درجہ میں اس شخص کے لئے ایک گھر کا ضامن ہوں جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال سئل رسول الله ﷺ عن امرأة تقوم الليل وتصوم النهار وتفعل وتصدق وتؤذي جيرانها بلسانها ؟ فقال لا خير فيها وهی من أهل النار ' قالوا وفلانة تصلی المكتوبة وتصدق بأثوار ' ولا تؤذي أحدا ؟ فقال : هی من أهل الجنة (مسند أحمد ' والبخاری فی الأدب المفرد ' صححه الألباني)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے ایک ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو قیام اللیل پڑھتی ہے روزہ بھی رکھتی ہے اور بھی نیکیاں کرتی ہے صدقات بھی کرتی ہے لیکن اپنے پڑوسیوں کو زبان سے تکلیف دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی خیر نہیں ہے' وہ جہنم میں جائے گی' لوگوں نے ایک دوسری عورت کے بارے میں سوال کیا کہ وہ صرف فرض نمازوں کی پابندی کرتی ہے پنیر وغیرہ صدقہ کرتی ہے لیکن وہ کسی کو ایذا نہیں پہونچاتی ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جنتی ہے۔

١٢/ جنت میں نبی اکرم ﷺ کی رفاقت حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ حسن اخلاق ہے: عن جابر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : ان من أحبكم الی وأقربكم منی مجلسا يوم القيامة أحاسنكم أخلاقاً ' وان أبغضكم الی وأبعدكم منی يوم القيامة الثرثارون والمتشدقون والمتفيهقون قالوا يارسول الله ' علمنا الثرثارون والمتشدقون' فما المتفيهقون ؟ قال المتكبرون (صحيح سنن ترمذی)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک تم میں سب سے محبوب اور قیامت کے دن میرے قریب رہنے والے وہ لوگ ہیں جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں' اور میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ مبغوض اور قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ دور رہنے والے وہ لوگ ہیں جو گفتگو میں تصنع کرنے والے' منہ بھر بھر کر بات کرنے والے اور غرور وتکبر کے نشہ میں چور رہنے والے ہیں۔ لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ثرثارون اور متشدقون کا معنی تو ہم سمجھ گئے' متفیہقون کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: متکبر اور گھمنڈی لوگ۔

قارئین کرام! نبی اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ قیامت تک کیلئے حسن اخلاق کا بہترین نمونہ ہے۔آپ ﷺ کی ساری حیات مبارکہ ہمارے لیے مینارۂ نور ہے' ارشادربانی ہے :﴿**لقد کان لکم فی رسول الله اسو ۃ حسنة** ﴾ (سورۃ الاحزاب: ۲۱) تمہارے لئے نبی کریم ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے﴿**وانک لعلی خلق عظیم** ﴾۔بیشک آپ بلند اخلاق پر فائز ہیں۔یہ سب سے اعلی گواہی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ہر موقعہ پر حسن اخلاق کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔

☆دشمنوں کومعاف کردیا۔☆ خادموں کوکبھی ٹوکا تک نہیں۔☆ فقراء ومساکین کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے۔☆ چھوٹے بڑے سب کے کام آتے۔

☆ تہی دستوں کی مدد فرماتے۔☆لوگوں کی اذیتوں اورتکلیفوں پرصبرفرماتے۔☆عورتوں اوربچوں پر بیحد شفقت فرماتے۔

☆ ظالموں کے ساتھ بھی نرمی کا برتاؤ کرتے۔☆کبھی اپنی ذات کے لئے کسی سے انتقام نہیں لیا۔

☆ طائف والوں نے پتھروں سے مار مار کرلہولہان کردیا تب بھی آپ نے ان کے لئے بددعاءنہیں کی بلکہ دعافرمائی۔

☆ آپ ﷺ نہ صرف انسان بلکہ جانوروں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرتے اوران کے ساتھ ہمدردی اورنرمی کے ساتھ پیش آنے کی تعلیم دیتے۔

☆سب سے مسکراتے ہوئے ملتے۔

☆کبھی کسی پرلعنت نہیں بھیجا۔اوراگرکسی پرلعنت بھیجااوروہ اس کا مستحق نہیں ہےتو اللہ تعالی سے دعا کی کہ اللہ تعالی اسے اس شخص کے لئے رحمت واجر' گناہوں کا کفارہ اوراپنی قربت کاذریعہ بنادے۔

☆بلاشبہ آپ ﷺ پوری کائنات کے لئے سراپا رحمت تھے۔

ایک انسان نبی کریم ﷺ کے نقش قدم پرچل کراچھا اخلاق اپنا سکتا ہے۔

اچھا اخلاق سیکھنے کے لیئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اچھے اخلاق سے متصف نیک لوگوں کی مجالس میں بیٹھے کیونکہ اچھے اورنیک لوگوں کی محفل انسان کو نیک بناتی ہے۔نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے!(**المرء علی دین خلیله فلینظر أحدکم من یخالل**)(حسن: **صحیح سنن أبو داؤد وسنن ترمذی' صحیح الجامع' سلسلة صحیحة**)

یعنی : انسان اپنے دوست کے دین پرہوتا ہے لہذا ہرانسان کوسوچ لینا چاہیے کہ وہ کس کودوست بنارہا ہے؟

ایک اچھے مسلمان کو بداخلاق لوگوں اورانکی محافل سے بھی دوررہنا چاہیے تاکہ وہ بری عادات وخصائل سے محفوظ رہ سکے۔

اسی طرح قرآن کریم' صحابہ کرام وسلف صالحین کی سیرتوں کا بغورمطالعہ کریں' صبروتحمل سے کام لیں' لوگوں سے انتقام نہ لیں ان کومعاف کردیا کریں' غصہ پرکنٹرول کریں' بردباری کرناسیکھیں' خوش مزاج بنیں' ہمیشہ سچ بولیں اورہمیشہ سچائی کا ساتھ دیں' بڑوں کاادب واحترام اورچھوٹوں پرشفقت کریں' ہمیشہ نرم گفتگوکریں' دوسروں کے حقوق ادا کریں' عدل وانصاف سے کام لیں' حلال روزی کمائیں' حلال روزی کھائیں اورحلال روزی ہی کھلائیں' حرام خوری سے بچیں' دل کی تمام گندگیوں اورآلائشوں سے اپنے آپ کوپاک وصاف رکھیں' معاملات میں جلد بازی اوربیجاسختی سے پرہیز کریں' نرمی کا برتاؤ کریں' اوراللہ تعالی سے ہمیشہ حسن اخلاق کی بھی دعائیں کرتے رہیں ان تمام چیزوں سے اخلاق کوسنوارا جاسکتا ہے۔اللہ ہم سب کوتوفیق دے آمین۔

حررہ ۵/صفر۱۴۴۷ھ موافق ۳۰/ جولائی ۲۰۲۵ء

مکتب جالیات الجبیل